|  |  |  |  |  |
| --- | --- | --- | --- | --- |
|  | Abdul Mannan assistant professor G t Urdu department C.M.J.College khutauna MADHUBNI mob no 9801015716 Email abdulmannan12200 @.[gmail.com](http://gmail.com/) date 21/5/2020 part 1 Topic Tuobatan nasuh main kalim ka kirdar ڈپٹی نزیر احمد (1836   1912)علیگڑھ تحریک کے چند چنیدہ معماروں میں سے ایک ھیں وہ اردو کے پہلا ناول نگار ھیں وہ اپنے ناول میں جہاں کہیں وہ ایک مصلح قوم ،واعظ ،خطیب ۔نظر آتے ھیں وہ اپنے ادب میں زندگی کے ہر گوشہ کو مشاہدے کی نظر سے دیکھتے ھیں وہ تغیر پسند ناول نگار ھیں وہ زمانے اور معاشرے کا بہترين ترجمان ھیں وہ وسیع النظر مصنف ھیں انکے ناول میں مرات العروس،ابن الوقت،توبتہ النصوح بہت مشہور ہوءے چونکہ فن اور فنکار کا رشتہ بڑا گہرا اور متننوع ہوتاھے ۔فنکار جو کچھ محسوس کرتا ہے وہ اپنے فن میں ضرور اپنےنفس  کی چوڑ یاں بجاتا ہے ناول میں کردار کی بڑی اہميت ہوتی ہے کردار جتنا توانا  روشن دار ،پہلو دار  تہدار ہوتاھے کردا ر اتنا ہی کامیاب ھے اس ناول میں کلیم کا کردار متحرک کردار نظر آتا ھے یہ کردار جدید و قدیم کا ترجمان ھے کلیم کا کردار جو جدید تعلیم اور مغلیا تہزیب کے آخری دور کا پرورده ھے وہ شاعری بھی کرتا ھے اور انگریزی بھی بولتا ھے وہ نماز روزہ سے تھوڑا دور رہتا ھے باپ اسے خوب سمجھاتا ھے لیکن وہ ضدی اور جہاد دیدہ ھے وہ دین کے بجاۓ دنیا کو ترجیح دیتا ھے وہ درباری تک رسائی کے لۓ قصیدا لکھتا ھے لیکن وہ وہاں کامیاب نہیں ہوتا اور انگریزی حکومت کا بول بالا ہو جاتاہے اس لۓ وہ حکومت تک رسائ کے لۓ پینٹ شرٹ پہنتا ھے اپنی زنرگی میں وہ ایک مرتبہ کلرک بھی بنتا ھے پھر اس سے الگ تھلگ ہوجاتا ھے نصوح اس کو خوب سمجھاتا ھے بالاآخیر نصوح اس کی دفتر میں رکھی تمام کتابوں کو جلا دیتا ھے پھر بھی کلیم انگریزی تہزیب و تمندن پر قاءم رہتا ھے ایک موقع پر کلیم کہتا ھے غالباً میری زنرگی دوسروں کے لۓ عبرت ہوگی تو میں اپنی زنرگی سے مستفید نہیں ہوا اگر دوسروں کو کچھ نفع پہچے تو میں اسی زنرگی کو عنقا اور عبث نہیں کہ سکتا کلیم کی زنرگی اس کلچر کا نمونہ ھے جس پر مسلمانو کو ناز تھا نزیر احمد انیہی دین و اخلاق سے دور دیکھاتے ھیں جس سے کلیم کی زنرگی برباد ہوگئی یہی کلیم کا المیہ ھے آخر میں اس کی بھی توبہ ہو جاتی ھے مکالمہ ناول کی روح ہوتی ھے نزیر احمد نے ہر جگھ پرچار کیا ھے اس لۓ اس کی زنان و بیان پر مزہبی اثرات نمایاں ھے لمبے لمبے جملے اور چست درست جملے برمحل استعمال کرتے ھیں نزیر احمد کا موضوع مزہبی اور اسلامی فکر کا داءہ ھے حاصل کلام یہ ھے کہ نزیر احمد نے فنی تکنیکی سے ناول کی تخلیق کی ھے کردار باسمہ ھے اس کا آغاز پیچیدہ اور انجام حسین ھے تمشلی رنگ ھے بہرے حال یہ اردو کا پہلا ناول نگار ھے اس میں خامی بھی ھے حسن بھی ھے دلاوزی اور دلکش ہر جگھ برقرار ھے اس میں فنی اسلوب ھے فنی اعتبار سے یہ ناول کامیاب ھے   |  |  | | --- | --- | | https://ssl.gstatic.com/ui/v1/icons/mail/no_photo.png | ReplyForward | |  |